امریکی ہیوبرٹ ہمفری اور سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

سینیٹر ہیوبرٹ ہمفری ——— امریکہ کا مقبول عام رہنما تھا وہ ایک شعلہ نوا اور فصیح و بلیغ مقرر تھا۔ اس کی تقریروں میں مزاح کا عنصر بہت زیادہ پایا جاتا تھا۔ میں نے بچپن میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی مسحور کن تقریریں سنی تھیں۔ یہ سمجھ لیجئے کہ ہیوبرٹ ہمفری امریکہ کا عطاء اللہ شاہ بخاری تھا۔ وہ جب ایک دفعہ بولنا شروع کرتا تو بولتا چلا جاتا۔ جب وہ پہلے پہل منتخب ہو کر سینیٹ میں آیا۔ تو بہت شرمیلا اور کم گو تھا۔ ایک عمر رسیدہ سینیٹر نے کہا تھا کہ ہم نے بڑی مشکل سے اس کی جھجھک دور کی، اور اسے بولنا سکھایا۔ لیکن اب ہمیں اسے چپ کرانا مشکل ہو گیا ہے۔

(اقتباس "یہ امریکہ ہے" از قلم محمد افضل خان۔ روزنامہ نوائے وقت ملتان)

۲۴-۱۰-۱۹۷۸

احرار اور جدوجہد آزادی کی تحریک

احرار نے پنجاب کو سیاسی زندگی بخشی، انہوں نے اس صوبے کو جو برطانوی سامراج کا سب سے بڑا گڑھ تھا۔ اس جوش و جذبے اور قربانی و استقامت سے سر کیا۔ کہ مؤرخ احرار کی شاندار قربانیوں کا تذکرہ کئے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا، اس وقت تک ملک و ملت کی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی۔ جب تک ہم آزادی کا تذکرہ کرتے وقت احرار کا ذکر نہ کریں۔ کشمیر کا مسئلہ بھی سب سے پہلے احرار نے اٹھایا۔ یہ معمولی بات نہ تھی کہ احرار نے تن تنہا کشمیر کی آزادی کے لئے بتیس ہزار کارکنوں کو جیل بھجوایا جس سے نہ صرف ڈوگرہ حکومت ہل گئی بلکہ خود انگریز حکومت کے حواس بے ٹھکانہ ہو گئے۔ کیونکہ اسے اس ابھرتی ہوئی مسلمان جماعت کے انٹی برٹش ارادوں کا بخوبی اندازہ تھا۔ افضل حق اس سرفروش، بہادر، نڈر اور جانباز قافلے کا سردار تھا۔ جو لوگ آج ان پر نکتہ چینی کرتے اور اپنی دو روزہ سیاست کے باعث میں میخ نکالتے ہیں، وہ بسم اللہ کے گنبد میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

انہیں اندازہ ہی نہیں، اور جس زمانہ میں احرار نے شمع آزادی کو روشن کیا، برطانوی امپیریل ازم سے لڑجانا کتنا مشکل کام تھا۔ اور نہ ہر شخص کے اندر یہ بوتا تھا۔ احرار بلاشبہ تاریخ آزادی کا درخشندہ باب ہیں۔ — شورش کاشمیری